انہدام حرمین سامراء

محترمہ تنظیم زہراء نقوی کنیز آ کبر پوری صاحبہ
معلمہ جامعۃ الزہراء لکھنؤ

مندرجہ ذیل مضمون کی تخلیق کار ہمیشہ اپنے درجات میں امتیازی حیثیت کی حامل رہی ہیں خواہ وہ ہندوستان کا تعلیمی عہد ہو یا ایران کا۔ جامعۃ الزہراء کی ہونہار معلمہ ہونے کے ساتھ نثر ونظم دونوں میں زودنویسی شعار ہونے کے باوجود سرمایہ خوب نویسی بھی دسترس سے باہر نہیں۔ عالم یہ ہے کہ صبح عنوان دیجئے شام کو مضمون حاضر۔ ابھی مصراع طرح دیجئے اور تھوڑی ہی دیر میں نظم تیار۔ اور پھر سونے پر سہاگہ کا کام یہ کہ کامیاب علمی وادبی ذاکری، یقیناً اتنے سب صفات تائید الٰہی کے بغیر ممکن نہیں۔ موصوفہ نے قلم وقرطاس کو اپنانے کے تھوڑے ہی عرصہ میں اتنی کامیابی حاصل کی کہ ہمسفروں کو کافی پیچھے چھوڑ دیا۔ رہی تحریر میں پختگی کی بات تو وہ آہستہ آہستہ آئے گی البتہ شگفتگی تحریر کا جزو بن چکی ہے ؎ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

موصوفہ کے شوہر عالی قدر مولانا ذیشان حیدر زیدی مدرسۂ امام خمینیؒ قم المقدس ایران میں حصول علوم دینیہ میں مصروف ہیں۔ موصوف مضمون نگاری کے علاوہ شاعری بھی خوب خوب فرماتے ہیں۔

قاضی الحاجات سے دعا ہے کہ ہماری قوم کو تنظیم زہراء جیسی خودغرضی سے نافر، غلاظت مکر وحسد سے پاک اور دینداری ودیانتداری سے مالا مال ہزاروں خواتین عطا فرمائے تاکہ اچھی تربیتوں کے نتیجے میں مقدس ومجاہد سماج تشکیل پائے اور آئندہ امریکہ سے خائف مولوی قوم میں نہ پیدا ہوں۔ آمین　　(ادارہ)

اللھم العن اول ظالم ظلم حق محمد وآل محمد وآخر تابع لہ علی ذٰلک۔

حضرت آدم سے لے کر آج تک کم ہی بندۂ مومن ایسے ہوں گے جو دشمنان خدا سے امان میں رہ سکے ہوں انھیں جہاں کوئی موقع ہاتھ آیا وہاں مخلوقِ الٰہی کو اپنے ظلم وجور کا نشانہ بنا بیٹھے۔

جناب آدم ؑ کے مقابلہ میں غرور دکھانے والا شیطان مردود آج بھی خدا کی معصیت سے دستبردار نہیں ہے۔ قابیل شکل دشمن آج بھی اولاد آدم کے قتل کے درپے ہے۔ حضرت نوح ؑ پر پتھروں کی بارش کرنے والے حیوان مزاج آج بھی فخر نوح کو اذیت پہنچا رہے ہیں۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو نذر آتش کرنے والے نازشِ ابراہیم کو شعلہ ہائے مکر وزور میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

نمرود صفت آج بھی اپنی استکباری طاقت سے قدرت خدا کا مقابلہ کر رہا ہے۔ آج کا فرعون بھی ''اللہ اکبر'' کے سامنے سرکشی اور طغیانی کے مظاہرہ میں مصروف ہے۔

نبی اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبلیغی امور میں مزاحمت ایجاد کرنے والا، مجالس مسلمین کو منتشر کرنے والا ابوجہل آج بھی موجود ہے اور اپنی گستاخانہ حرکات سے قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو متزلزل کر رہا ہے۔

علیؑ و فاطمہ + کے بیت الشرف پر حملہ کرنے والا آج بھی حرمین مبارکہ پر نگاہ ستم جمائے ہوئے ہے۔

خیام حسینی کو تاراج کرنے والے نیز خانۂ اہلبیت کو برباد کرنے والے یزید اس وقت بھی اپنا فاسد کام انجام دے رہے ہیں۔

خدا لعنت کرے ان تمام ظالموں پر جو انبیاء واولیاء کے قبور مطہرہ پر حملہ آور ہیں اور ان کے وارث یعنی امام عصرؑ کے قلب مجروح پر نمک پاشی کرتے جا رہے ہیں۔

دشمنان اسلام کے تمام تر مقاصد یہ ہیں کہ اپنی ظالمانہ سازشوں کے ذریعہ دنیا کے مسلمانوں کو آزار واذیت پہنچائیں۔ حکومت اسلامی کو متزلزل کر دیں اور مسلمانوں کے اتحاد کو توڑ دیں اور انھیں ایک دوسرے سے بے حد متنفر کر دیں۔ ان کا باطل ہدف یہ ہے کہ اسلام محمدؐ کو ختم کر دیں، حالانکہ انھیں ہوش میں آجانا چاہئے کہ وہ اس دین وآئین کو جو ازلی وابدی کے ہاتھوں تیار ہوا ہے ہرگز مٹا نہیں سکتے۔

روز بروز ایک نیا ستم جہاں ہمارے دلوں کو زخمی کر رہا ہے وہاں ہمارے جذباتِ الفت ومحبت کے بڑھنے کا باعث بھی ہے۔

ابھی توہین رسالت کا غم ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ مسلمانوں پر انہدام حرمین امام عسکری وامام علی نقی علیہما السلام کا تازہ غم ڈھا دیا گیا۔ تاکہ مسلمانوں کے حوصلے پست کر دیئے جائیں اور مجلس متحدہ کو برہم کر دیا جائے۔

لہٰذا راہِ اسلام کے اپنانے والوں کو متوجہ ہو جانا چاہئے اور اپنی قوت ایمانی سے باطل کا مقابلہ کر کے انھیں ہمیشہ کے لئے شکست فاش دے دینا چاہئے۔ فرزندان توحید کو چاہئے ''تَبّت یَدا اَبِی لَھَبٍ وَّتَبّ'' کے نعروں سے اعدائے دین وایمان کو خاموش کر دیں، دشمنان اسلام سے دل وجان سے برسرپیکار ہو جائیں، دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیں اور بارگاہ ایزدی میں یہی دعا کرتے رہیں:

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبراً وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ۔

خدایا! ہمیں بے پناہ صبر عطا فرما۔

پروردگارا! ہمارے قدموں کو ثبات بخش دے۔

اے اللہ! ہمیں کافروں کے مقابلہ میں نصرت عنایت فرما۔　　(الٰہی آمین)

حسینیت زندہ باد۔ یزیدیت مردہ باد۔ امریکہ مردہ باد

